فون نمبر ۲۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۴۵
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم: جمعرات
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۲ رجادی الثانی ۱۳۹۰ھ - ۶ ظہور ۱۳۴۹ ہش - ۶ اگست ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۸۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور ان دنوں ایبٹ آباد میں مقیم ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں تاکہ وہ پھر پہلے کی طرح دینی خدمات میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ آمین۔

محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب ۵ اگست کو کوئٹہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ آپ وہاں محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ بلوچستان کے ہاں تین ہفتے قیام کریں گے۔

مکرم میجر عبدالحمید صاحب مبلغ جاپان نے اطلاع دی ہے کہ ان کی بیٹی امۃ الحمید صاحبہ حال مقیم لندن کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور اسے والدین اور خویش و اقارب کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(نائب وکیل التبشیر)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مومن کا کام یہ ہے کہ وہ ہمیشہ دعائیں لگا رہے

ایسے استقلال اور صبر کیساتھ دعا کرو کہ اس کو کمال کے درجہ تک پہنچا دو

"یاد رکھو دعا جیسی کوئی چیز نہیں ہے اِس لئے مومن کا کام ہے کہ ہمیشہ دعا میں لگا رہے۔ اور اس استقلال اور صبر کے ساتھ دعا کرے کہ اس کو کمال کے درجہ تک پہنچا دے۔ اپنی طرف سے کوئی کمی اور دقیقہ فروگزاشت نہ کرے اور اس بات کی بھی پرواہ نہ کرے کہ اس کا نتیجہ کیا ہو گا بلکہ ؎

گر نباشد بدوست راہ بردن ٭ شرطِ عشق است در طلب مُردن

جب انسان اس حد تک دعا کو پہنچاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس دعا کا جواب دیتا ہے جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے اُدعونی استجب لکم یعنی تم مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا اور تمہاری دعا قبول کروں گا۔ حقیقت میں دعا کرنا بڑا ہی مشکل ہے جب تک انسان پورے صدق و وفا کے ساتھ اور صبر اور استقلال سے دعا میں لگا نہ رہے تو کچھ فائدہ نہیں ہوتا بہت سے لوگ اِس قسم کے ہوتے ہیں جو دعا کرتے ہیں مگر بڑی بیدلی اور عجلت سے چاہتے ہیں کہ ایک ہی دن میں ان کی دعا مثمر بہ ثمرات ہو جاوے حالانکہ یہ امر سنّت اللہ کے خلاف ہے۔ اس نے ہر کام کے لئے اوقات مقرر فرمائے ہیں اور جس قدر کام دنیا میں ہو رہے ہیں وہ تدریجی ہیں۔ اگرچہ وہ قادر ہے کہ ایک طرفۃ العین میں جو چاہے کر دے۔ اور ایک کُن سے سب کچھ ہو جاتا ہے مگر دُنیا میں اس نے اپنا یہی قانون رکھا ہے اِس لئے دعا کرتے وقت آدمی کو اس کے نتیجہ کے ظاہر ہونے کے لئے گھبرانا نہیں چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صہ ۶-۵)

نہایت ضروری اعلان

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

۱۹۶۸ء کے جلسہ پر احمدی ڈاکٹروں کی ایک ضروری میٹنگ ہوئی تھی جس کی غرض یہ تھی کہ تمام دُنیا کے احمدی ڈاکٹروں کی ایک ایسوسی ایشن بنائی جائے جس کی بنیادی غرض یہ ہو کہ تمام احمدی ڈاکٹر جہاں بھی ہوں ایک دوسرے سے تعارف حاصل کریں اور طبی profession میں ایک دوسرے کو جدید طبی معلومات بہم پہنچائیں اور اِس طرح زیادہ سے زیادہ خدمتِ خلق کر سکیں مذکورہ بالا میٹنگ میں مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب کو اس ایسوسی ایشن کا صدر مقرر کیا گیا تھا اور خاکسار کو کنوینر (convener)۔ اس ایسوسی ایشن کا ایک نہایت اہم اجلاس مورخہ ۳۰ اگست بروز اتوار انشاء اللہ تعالےٰ صبح دس بجے فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں منعقد ہو گا۔ امید ہے انشاء اللہ العزیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی اس اجلاس سے خطاب فرمائیں گے۔ مجھے توقع ہے کہ اِس اجلاس میں شمولیت کے لئے زیادہ سے زیادہ احمدی ڈاکٹر تشریف لائیں گے۔ والسلام

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد
(کنوینر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ ظہور ۱۳۴۹ ہش

اسلام کے قیام کے لئے تقویٰ اوّلین شرط ہے

ایک دینی ہفت روزہ سے مندرجہ ذیل عبارت نقل کی جاتی ہے جو اسنے سرورق پر جلی حروف میں پیش کی ہے :۔

" پاکستان اس وقت جن حالات سے دوچار ہے یہ دو باتوں کا نتیجہ ہے۔ ایک یہ کہ ہم نے اسلام کے ساتھ منافقت برتی ہے ہم نے پاکستان کو قائم کرنے کے لئے نام تو اسلام کا لیا اور ہندوستان کے ان تمام مسلمانوں کو مدد کے لئے پکارا جنہیں قیام پاکستان سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن جب پاکستان قائم ہو گیا تو اسی اسلام کو یہاں قائم کرنے سے گریز کیا۔

دوسرے یہ کہ ہمارے برسرِ اقتدار طبقہ نے یہ سمجھا کہ یہ قوم جس طرح پہلے انگریزوں کی غلام رہی ہے اب ان کی غلام بنی رہے اور اسے اپنی آزاد مرضی سے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا موقع نہ ملنے پائے۔

یہی دو باتیں ہیں جن کا خمیازہ آج ہم بھگت رہے ہیں۔"

یہ ایک مثال ہے اس امر کی کہ بعض لوگ اسلام کا ذکر کس بے پرواہی سے کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں اسلامی حکومت اس لئے معرضِ وجود میں نہیں آئی کہ چند لوگوں نے پاکستان کے اقتدار پر قبضہ کر لیا اور انہوں نے یہاں اسلام کا قانون نافذ کرنے کے لئے کوشش نہیں کی۔

یہ بات درست ہی سہی لیکن اصل سوال یہ ہے کہ آج جبکہ اسلام لوگوں کے دلوں سے پرواز کر چکا ہوا ہے کیا کوئی دنیا کی حکومت ایسی ہو سکتی ہے جو اس کو بزور واپس لے آئے۔ اگر ایسا ہو سکتا تو پاکستان نہ سہی بہت سے اسلامی کہلانے والے ممالک میں اسلام ازسرِنو زندہ ہو چکا ہوتا۔ مگر کیا اوپر کے الفاظ کہنے والے دوست بتا سکتے ہیں کہ افغانستان۔ ایران تو کیا عرب ممالک ہی میں اسلام کہیں کام کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ حالانکہ ان اسلامی ممالک میں سے اکثر میں اسلامی قانون ہی کے مطابق فیصلے کئے جاتے ہیں۔

بات یہ ہے کہ ان دوست نے بھی دوسرے سہل انگاروں کی طرح یہ سمجھ لیا ہے کہ حکومت تعزیری قانون اسلامی بنا دے تو اسلام خودبخود لوگوں کے دلوں میں گھر کر جائے گا۔ اگر احیاء و تجدیدِ اسلام اتنی سہل بات ہے تو اللہ تعالےٰ سلسلہ مجددین کیوں قائم کرتا اور یہ کیوں ارشاد فرماتا کہ

انّا نحن نزّلنا الذکر و انّا لہٗ لحافظون

یعنی یہ ذکر ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں جس کا مطلب یہی ہو سکتا ہے کہ حفاظتِ اسلام انسانی تدابیر سے بالا ہے اور خواہ انسان کتنی بھی تدابیر اللہ تعالےٰ سے الگ ہو کر کرے اسلام کو ازسرِنو زندہ نہیں کر سکتا۔ البتہ یہ حکومت اسلام کا تعزیری قانون ضرور نافذ کر سکتی ہے اور اس طرح فیصلے شاید اسلامی قانون کے مطابق بظاہر ہونے لگیں۔ مگر وہ چیز جس سے صحیح معنوں میں کسی ملک یا قوم میں اسلامی قانون رائج ہو سکتا ہے وہ اس سے بہت بالا ہے۔ اس کے لئے سب سے پہلی چیز تقویٰ ہے۔

ذٰلک الکتٰب لا ریب فیہ ھدًی للمتّقین ☆

حدیث الرّسولؐ

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ" قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ: "لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ" فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ" قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ؟ قَالَ: " لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ" قَالَ وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ۔ فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: "لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ" فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ: وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ"

(مسلم کتاب الایمان باب بیان الصلوات التی ھی احد ارکان الاسلام جلد ۱ صفحہ ۲)

حضرت طلحہ بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ ہمیں اس کی آواز کی بس بھنبھناہٹ ہی سُنائی دیتی تھی۔ جو کچھ وہ کہتا اس کی دیہاتی بولی کی وجہ سے ہمیں سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا تو پھر سمجھ آیا کہ وہ اسلام کے متعلق پوچھ رہا ہے آپؐ نے فرمایا۔ دن رات میں نمازیں پڑھنا۔ اس پر اس نے پوچھا۔ اس کے علاوہ بھی کوئی نماز فرض ہے۔ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ ہاں اگر نفل پڑھنا چاہو تو پڑھ سکتے ہو۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔ اس پر اس نے پوچھا اس کے علاوہ بھی کوئی روزے فرض ہیں۔ آپؐ نے فرمایا نہیں ہاں نفلی روزے رکھنا چاہو تو رکھ سکتے ہو۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کا بھی ذکر فرمایا۔ اس پر اس نے پوچھا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی زکوٰۃ ہے آپؐ نے فرمایا نہیں۔ ہاں اگر تم ثواب کی خاطر نفلی صدقہ دینا چاہو تو دے سکتے ہو۔ یہ باتیں سُنکر وہ شخص یہ کہتے ہوئے واپس چل پڑا کہ خدا کی قسم۔ نہ اس سے زیادہ کروں گا نہ کم۔ جتنا حضورؐ نے بتایا ہے۔ بس اتنے پر ہی اکتفا کروں گا۔ آپؐ نے فرمایا۔ اگر یہ سچ کہتا ہے تو اسے کامیاب و کامران سمجھو۔

☆ یعنی قرآن کریم ہی بیشک ایسی کتاب ہے جس میں متقین کے لئے ہدایت ہے۔ الغرض قانون خواہ کوئی ہو اگر انسانوں میں تقویٰ مفقود ہے تو اللہ تعالےٰ کی ہدایت اس کے لئے بے سود ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ بغیر لوگوں کے متقی ہونے کے صاحبانِ اقتدار پر الزام لگانا کہ انہوں نے اسلامی حکومت قائم نہیں کی محض الزام تراشی ہے اور کچھ بھی نہیں ☆

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

اعجازِ قرآن

(از محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ۔ صوبائی امیر سرگودھا)

یہ مقالہ محترم مرزا صاحب نے مجلس ارشاد مرکزیہ کے اجلاس منعقدہ یکم ماہ ظہور ۱۳۴۹ہش مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ (ادارہ)

کمال کا وہ درجہ جس کی مثال نہ لائی جا سکتی ہو اعجاز کہلاتا ہے۔ قرآن کریم ایسے کمالات کا مجموعہ ہے جن کی نظیر لانا انسان کی طاقت میں نہیں۔ ظاہری اور باطنی یا معنوی دونوں قسم کے کمالات اس میں ایسے رنگ میں پائے جاتے ہیں کہ انسانی عقل ان جیسا لانے سے عاجز آ جاتی ہے۔ جیسے خود خدا تعالیٰ کی اپنی شان ہے لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ یعنی اس کے ساتھ کسی چیز کو مثال کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس کی شان خالق اور قادر کی ہے جب کہ باقی سب مخلوق اور محتاج ہیں۔ ایسا ہی اس کے کلام کا حال ہے کہ اس کی نہ کوئی مثال ہے نہ بنائی جا سکتی ہے۔ صفتِ تکلم کے علاوہ اس کی باقی سب صفات کی بھی یہی صورت ہے۔ اس کی ادنیٰ سے ادنیٰ خلق کی برابری بھی انسان نہیں کر سکتا۔ گلاب کا پھول اس کی نہایت ادنیٰ پیدائش سے ہے۔ کیا دنیا میں کوئی انسان ہے جو اس کی ساری خوبیوں سمیت گلاب کا ایک پھول بھی بنا سکے یا اس کی ایک پتی بھی بنا سکے۔ جو وہی خوشبو، وہی ملائمت، وہی نشو و نما کی طاقت رکھنے والی اور اسی طرح جاذبِ نظر ہو۔ اس کی کائنات کے رازوں اور اس کے عجائبات کو انسانی عقل سمجھنے سے قطعی قاصر ہے۔ جو کچھ تمام سائنسدانوں اور مفکرین کی عمروں کی کاوش سے سمجھ آ سکا وہ ہرگز اتنا بھی نہیں جتنا ایک بحرِ ذخار میں سے ایک قطرہ یا صحرائے اعظم میں سے ریت کا ایک ذرہ۔ کائنات کی وسعت اور باریکیاں اور انسانی فہم کی کوتاہی دونوں میں کوئی نسبت ہی نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا کلام بھی ایسی ہی بے نظیر خوبیوں اور معارف کا حامل ہے۔ اس نے جو صورت انسانیت کے عروج کے وقت اختیار کی وہ قرآن کریم ہے۔ ظاہر میں الفاظ تو وہی ہیں جو انسان اپنی بولی میں استعمال کرتا ہے لیکن ان کی بندش ایسی ہے جیسے موتی جڑے ہوتے ہیں۔ جن میں سے ایک لفظ کو بھی اپنی جگہ سے ہلایا نہیں جا سکتا۔ نثر ہونے کے باوجود نظم سے زیادہ موزونیت رکھتا ہے اور دل و دماغ پر حاوی ہو جاتا ہے۔ لیکن آسانی سے حفظ ہو جاتی ہے دنیا میں اور کوئی کتاب نہیں جسے اس طور سے حفظ کیا جاتا ہو۔ اسکے کروڑوں کروڑ حافظ ہو چکے ہیں۔ شاید اس سے بھی زیادہ۔ لیکن کسی اور کتاب کا ایک حافظ ملنا بھی مشکل ہے۔ الفاظ میں شوکت ایسی کہ دل اس کی عظمت اور رعب سے خائف ہو جاتا ہے۔ گویا یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ خدائے عظیم عرش سے اپنے عاجز بندوں کو مخاطب فرما رہا ہے۔ اور اس کا ایک ایک لفظ دل کو اپنے قابو میں لے رہا ہے۔

قرآن کریم کی باطنی تاثیروں کی تو کوئی انتہا ہی نہیں۔ اس مقالہ میں میں ان میں سے چند ایک ہی بیان کر سکوں گا اور وہ بھی چند لفظوں میں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح وہ خوبیاں بغیر حد بندیوں کے ہیں ان کو بیان کرنے والے الفاظ بھی تمام حد بندیوں کو توڑ دینا چاہتے ہیں۔

(۱) قرآن کریم کی باطنی تاثیروں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ انسان کو اس کا مقصدِ زندگی بتا کر اسے اس مقصد کے پورا کرنے کی طرف لے جاتا ہے۔ اور اس کے لئے سارے سامان مہیا کرتا ہے۔ مقصدِ زندگی کے متعلق وہ فرماتا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ مَآ اُرِیْدُ مِنْھُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ۔ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ۔ فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِھِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ۔ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِھِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ۔

(الذاریات ع۳)

یعنی میں نے بڑے اور چھوٹے سب انسانوں کو صرف اسلئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں یا میرے کامل فرمانبردار بنیں۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں مانگتا اور نہ میں ان سے یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔ اللہ تو خود سب کو رزق دینے والا اور بڑی زبردست طاقت والا ہے۔ پس جو اس مقصدِ حیات کے پورا کرنے میں کوتاہی کریں گے ان کو اسی طرح سزا دی جائیگی جس طرح ان جیسے پہلوں کو دی گئی۔ وہ نافرمانیوں کے نتائج جلد دیکھنے کی خواہش نہ کریں یعنی یہ نہ سمجھیں کہ چونکہ نافرمانیوں کا نتیجہ مادی نتائج کی طرح بہت جلد پیدا نہیں ہوتا اسلئے نافرمانی سے کوئی نقصان نہیں۔ اس مقصد کا انکار کرنے والوں کے لئے اس دن ہلاکت ہوگی جس کا انہیں وعدہ دیا گیا ہے۔

میں نے جنّ کے معنے بڑے آدمیوں کے کئے ہیں۔ لغت میں ہے جنّ النّاس معظّمھم۔ یعنی لوگوں میں سے جنّ وہ ہوتے ہیں جو ان کے بڑے ہوں۔ سورہ جنّ (پارہ ۲۹) میں جن جنّوں کا ذکر ہے ان کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ نصیبین کے یہودی تھے جو جنّ کہلاتے تھے اور عکاظ میں آیا کرتے تھے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ والوں سے مایوس ہو کر طائف تشریف لے گئے اور وہاں کے شریروں نے آپؐ کو دکھ دیا اور آپؐ عکاظ کی طرف چلے تو راستہ میں نخلہ کے مقام پر یہ یہود آپؐ کو ملے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھا رہے تھے۔ قرآن مجید کو سن کر وہ لوگ رقیق القلب ہو گئے اور سب کے سب ایمان لے آئے۔ اور پھر انہوں نے واپس جا کر اپنی قوم کو بھی ہدایت دی۔ اسی سورہ جنّ میں ایک آیت یہ ہے۔

اَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْھُمْ رَھَقًا۔

یعنی عام آدمی ان بڑے آدمیوں کی پناہ لیتے تھے جس سے وہ تکبر میں اور زیادہ بڑھ جاتے تھے۔ یہی بات ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کہ غریب لوگ بڑے بڑے آدمیوں کی امداد طلب کرتے پھرتے ہیں، جس سے ان میں اور زیادہ بڑائی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ گویا عوام سب انکے محتاج ہیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بھی جنّوں سے مراد سرداران قوم ہی لیا ہے۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ میں اگر جنّ سے مراد مخفی مخلوق بھی لی جائے تو بھی کوئی حرج نہیں لیکن زیادہ موزون معنے وہی معلوم ہوتے ہیں جو اوپر کئے گئے ہیں۔

ان آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رزّاق اور ذو القوۃ المتین ہونے کا خاص طور پر ذکر فرمایا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رزق کی تلاش میں ہی انسان خدا کی عبادت کو بھولتا ہے۔ وہ بڑے لوگوں کو اپنا رزاق سمجھتا ہوا ان کی خوشامد میں لگا رہتا ہے اور عبادت الٰہی میں غفلت سے کام لیتا ہے اور یہ بھول جاتا ہے کہ اصل رزاق جو بے انتہا قدرتوں اور طاقتوں کا مالک ہے وہ تو وہی خدا ہے جو اپنی عبادت اور اطاعت اور فرمانبرداری کے لئے ہمیں اپنی طرف بلاتا ہے۔ اگر انسان اس کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر اٹھائے اور اس کی فرمانبرداری میں محو ہو اور اس کی نافرمانی کو ایک زہر قاتل یقین کرے تو پھر اس خدا کی رزاقیت کا مشاہدہ کرے کہ وہ کس کس طرح اپنے بندہ کی دستگیری فرماتا ہے اور اس کی ساری ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ لیکن یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ والی بات ہونی چاہیئے یعنی جو تقوے کا حق ہے وہ ادا کرے۔ تب خدا کے خزانے اس کے لئے کھولے جاتے ہیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے کھولے گئے۔ جو سر تا پا اس خدا کی اطاعت اور محبت میں محو ہو گئے۔

آگے فرماتا ہے کہ اس مقصد کو بھلا دینے والوں کا حال وہی ہوتا ہے جو ان سے پہلے ایسے لوگوں کا ہوا کہ وہ روحانیت اور اخلاق سے کورے رہے اور ان کی مادیت ان کے لئے دلی راحت اور آرام کا موجب نہ ہو سکی بلکہ ان کو گناہوں کی آلودگی میں دھکیلتی چلی گئی اور بالآخر ان کی تباہی پر منتج ہوئی۔

فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ میں یہ بتایا ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا نتیجہ جلد پیدا نہیں ہوتا تو وہ کبھی پیدا ہی نہیں ہوگا اور وہ محفوظ رہیں گے۔ لیکن یہ محض ان کی غلطی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے شرعی قوانین کے نتائج اس طور سے بے شک نہیں نکلتے جس طرح مادی قوانین کی خلاف ورزی کے نتائج بسا اوقات فوراً بعد یا جلد بعد نکل آتے ہیں لیکن یہ نتائج پیدا یقیناً ہوتے ہیں اور کوئی زیادہ وقت نہیں گزرتا کہ انسان گناہوں میں مبتلا ہو کر روحانی اور اخلاقی لحاظ سے ہلاک ہو جاتا ہے اور بالآخر جہنم میں ڈال دیا جاتا ہے۔ جس کا آخری آیت میں ذکر ہے۔

اس بات کی وضاحت کے لئے کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت اور فرمانبرداری ہی انسان کو حقیقی دین اور دنیوی ترقیات دیتی ہے، سینکڑوں آیات ہیں اور ان میں نہایت خوبصورتی کے ساتھ یہ بات بیان کی گئی ہے۔ مثلاً ایک جگہ فرماتا ہے:-

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ
اِبْرَاهِيْمَ اِلَّا مَنْ
سَفِهَ نَفْسَهٗ ۔ وَلَقَدِ
اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ
قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۱۶)

یعنی وہ شخص بڑا بے وقوف ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کے راستہ کو چھوڑ کر کوئی اور راستہ اختیار کرتا ہے کیونکہ اس کو ہم نے دنیا میں بھی چُن لیا تھا اور آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوگا (وہ راستہ یہ تھا کہ) جب اس کے رب نے اسے فرمایا کہ تُو فرمانبردار ہو جا تو اس نے کہا میں اس رب العالمین کا کامل فرمانبردار ہوں۔

یہ جواب آپ نے ایسی صحت نیّت اور خلوص کے ساتھ دیا کہ آپؑ کی ساری زندگی اس کی آئینہ دار ہو گئی۔ اور پھر جو سلوک اللہ تعالےٰ نے آپؑ کے ساتھ اس دنیا میں کیا اور جو عزّت آپؑ کو بخشی وہ محتاجِ بیان نہیں۔ دنیا کا بیشتر حصّہ (مسلمان، عیسائی اور یہودی) آپؑ کی اولاد ہونے میں فخر سمجھتا ہے۔ اور آخرت میں اللہ تعالےٰ نے جو آپؑ کے ساتھ محبت اور شفقت کا معاملہ فرمائے گا اس کا تو ہم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔

گویا اس فرمانبرداری سے آپؑ کے دونوں جہان روشن ہو گئے۔ سو کیا عجیب چیز ہے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری جو دونوں جہانوں میں انسان کو سرخرو کرتی ہے۔

ایک اَور جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ
لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۱۳)

(ترجمہ) ہاں جو بھی اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دے۔ یعنی اس کی اطاعت اور محبّت میں محو ہو جائے اور نیکیوں میں خوبصورتی پیدا کرے اور مخلوقِ خدا سے احسان کا معاملہ کرے۔ ایسے لوگوں کو نہ آئندہ کے متعلق کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ کسی سابق نقصان پر غمگین ہوں گے۔

اس آیت میں جو "مُحسن" کا لفظ استعمال ہُوا ہے اس کی تشریح ایک حدیث سے ہوتی ہے جسے حدیث جبریل کہتے ہیں۔ یہ حدیث صحیحین اور بہت سی دیگر حدیث کی کتابوں میں درج ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دریافت کرنے پر کہ احسان کیا ہوتا ہے فرمایا اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ۔ یعنی تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طور سے کرے کہ گویا تُو اس کو دیکھ رہا ہے یا اگر ایسا نہ ہو تو کم از کم یہ کہ خدا تجھے دیکھ رہا ہے۔ ایسی عبادت سے ہی نیکی میں خوبصورتی پیدا ہوتی ہے "احسان" میں دوسروں کے ساتھ حسنِ معاملہ بھی داخل ہے۔ نیکی میں خوبصورتی اور مخلوق کے ساتھ حسنِ معاملہ کی جب کسی کو توفیق دی جاتی ہے تو وہ مُحسن کہلاتا ہے۔ اور انہی معنوں میں یہ لفظ قرآن کریم میں جا بجا استعمال ہُوا ہے۔ اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کے متعلق فرماتا ہے وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ کہ وہ ان سے محبّت رکھتا ہے۔

ایک یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ اس آیت میں پہلے تو واحد کا صیغہ استعمال ہُوا ہے اور اجر کے ذکر کے وقت جمع کا۔ اس میں ایک یہ راز بھی ہے کہ ایسے شخص کے طفیل اسکے لواحقین کے ساتھ بھی اسی قسم کا سلوک کر دیا جاتا ہے تا اس کے لئے تسلّی کا موجب ہو۔

اسی مضمون کو اَور بھی بہت جگہوں پر قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے تاہمیں مقصدِ حیات کا علم ہو اور اس کے حاصل کرنے کی تحریص ہو اور تحریص بھی ایسی کہ وہ دل کی تاروں کو ہلا دے اور دنیوی مال و دولت سے بے نیاز کر دے۔

مقصدِ حیات کو پورا کرنے کے لئے سارے ذرائع بھی قرآن کریم بتاتا ہے جو انسان کے علم میں بدوں اس کی رہنمائی کے ہرگز نہ آسکتے تھے۔ یہ ذرائع **ایمان اور اعمال صالحہ** ہیں جو آگے بہت سی شاخوں میں منقسم ہیں۔

ایمان کی جڑ اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے جو موقوف ہے اللہ تعالیٰ کی ہستی کے دلائل، اس کی توحید کے بیان اور اس کی صفات کی تشریح پر۔ یہ تینوں چیزیں نہایت ہی اعجازی شکل میں قرآن کریم میں مذکور ہیں۔ بغیر اس کی رہنمائی کے انسانی عقل ان کو سمجھنے سے قطعی قاصر ہے۔ اس کی ایک ایک صفت کا ظہور اس کی ہستی کی دلیل ہے۔ یہ صفات قرآن کریم میں ایسی خوبصورتی سے اور مثالیں دے دیکر بیان کی گئی ہیں جو پہلے کسی آسمانی کتاب میں نہیں ہیں۔ انسان کی تو کیا ہی مجال ہے کہ وہ از خود انہیں تجویز کر سکے۔ اس کی صفتِ خلق، اس کی صفتِ ربوبیت، صفتِ رحمانیت، صفتِ رحیمیت، صفتِ مالکیت، صفتِ عالم الغیب والشہادۃ، اسکی قدوسیت، اس کی غفوریت، اس کی قدرت، اس کی احدیت، اس کی صمدیت اور اس کی بے شمار اَور صفات کا ذکر قرآن کریم کے قریباً ہر صفحہ پر بار بار ہے اور ان کا ظہور جس طرح ہوتا رہا ہے وہ مثالیں دے دیکر بیان کیا گیا ہے۔ وہ مجیب الدعوات ہے اور ان لوگوں کا بیان کیا گیا ہے جنکی عظیم الشان دعائیں اس نے قبول فرمائیں اور دنیا میں ایک تغیر برپا کر دیا مثلاً ایک جگہ فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ (سورہ صافّات رکوع ۳) یعنی نوح نے ہمیں پکارا اور دیکھو ہم کیسا اچھا جواب دینے والے ہیں! آگے اس کی تفصیل بیان فرمائی ہے کہ کس طرح نوح علیہ السلام اور ان کے اہل کی حفاظت کی گئی اور ان کی نسل کو ہمیشہ کے لئے قائم رکھا گیا اور ان کے دشمنوں کو طوفان کے عذاب سے تباہ کیا گیا۔ ایک شخص کی خاطر اللہ تعالےٰ نے ایک دنیا کو تباہ کر دیا۔ اسی طرح مجیب الدعوات ہونے کی بہت سی اَور مثالیں دی گئی ہیں تا انسانی دلوں کو اطمینان ہو کہ ان کا خدا ان کی دعاؤں کو سُنتا ہے اور وہ اس کی طرف جھکیں۔

(باقی)

Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

اطفال الاحمدیّہ کے ضمنی امتحانات

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات (ستارۂ اطفال، ہلال اطفال، قمر اطفال اور بدر اطفال) امسال ۲۹؍مئی کو منعقد ہوئے تھے لیکن بہت سے اطفال ان میں شامل نہیں ہو سکے۔ ان اطفال کی سہولت کے لئے اب اطفال کے ضمنی امتحان منعقد ہوں گے جن کی تاریخ ۴؍ستمبر مقرر کی گئی ہے۔ جو اطفال پہلے امتحان میں شامل نہیں ہو سکے وہ اس ضمنی امتحان میں ضرور شامل ہوں اور ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

قائدینِ مجالس اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اور زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس امتحان میں شامل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

مہتمم اطفال

خدام الاحمدیہ مرکزیّہ

"اطاعت اور اُس کی اہمیت کے متعلق
حضرت مصلح موعودؓ کے بعض ارشادات"

از مکرم محمد انور حق صاحب گنج مغلپورہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنے ۵۲ سالہ دورِ خلافت میں جہاں احباب جماعت کو ان کی دیگر اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی وہاں آپ نے اطاعت کی طرف بھی کافی توجہ دلائی۔ اس ضمن میں حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض ضروری ارشادات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"پس میں آج پھر یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے اندر اطاعت اور فرمانبرداری کی روح پیدا کرو۔ جب تک یہ روح زندہ رہے گی۔ احمدیت زندہ رہے گی۔ لیکن جب یہ روح مٹ گئی۔ اور نشوز اور سرکشی کی عادت پیدا ہو گئی۔ وہ دن اگر تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی سلسلہ کے خاتمہ کا دن ہو گا۔ تو تم اس کا گلا گھونٹنے والے ہو گے لیکن اگر وہ دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سلسلہ کے خاتمہ کا نہ ہو گا تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ تمہارا گلا گھونٹ دیں گے"

(الفضل ۱۵ جون ۱۹۴۴ء)

۲۔ پھر فرمایا:۔

"میں پہلے بھی توجہ دلا چکا ہوں کہ سلسلہ مقدم ہے سب انسانوں پر سلسلہ کے مقابلہ میں کسی انسان کا کوئی لحاظ نہیں کیا جائے گا خواہ وہ کوئی ہو۔ حتیٰ کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بیٹا بھی مجرم ہو تو اس کا بھی لحاظ نہیں کیا جائے گا۔ کوئی انسان سلسلہ سے بالا نہیں ہو سکتا ......

اسلام اور احمدیت کے لئے اگر ہمیں اپنی اولادوں کو بھی قتل کرنا پڑے تو ہم اپنے ہاتھوں سے قتل کر دیں گے لیکن سلسلہ کو قتل نہ ہونے دیں گے۔ پس تم اپنے اندر سلسلہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا مادہ پیدا کرو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ کا فضل تم پر نازل ہو اگر تم چاہتے ہو کہ بے دینوں کی موت نہ مرو اور ایسے مقام پر کھڑے نہ ہو کہ موت سے پہلے اللہ تعالیٰ تم کو مرتدین میں داخل کر دے تو اپنے اندر صحیح اطاعت اور فرمانبرداری کا مادہ پیدا کرو۔ احمدیت یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے احمدیت ایک ایسی دھار ہے کہ جو بھی اس کے سامنے آئے گا وہ مٹا دیا جائے گا۔ یہ تلوار کی دھار ہے اور جو بھی اس کے سامنے کھڑا ہو گا وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائیگا خدا تعالیٰ جس سلسلہ کو قائم کرنا چاہے اس کی راہ میں جو بھی کھڑا ہو وہ مٹا دیا جاتا ہے۔ اور یہ سلسلہ چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اسلئے اس کے مقابلہ میں کسی انسان کی پرواہ نہیں کی جائے گی خواہ وہ کوئی ہو۔ خواہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بیٹا کیوں نہ ہو۔ خواہ وہ میرا بیٹا کیوں نہ ہو۔ سلسلہ مقدم اور غالب ہے ہر انسان پر۔ پس میں نے پھر ایک دفعہ کھول کر اسباب کو بیان کر دیا ہے تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ غفلت ہو گئی اور خیال نہ رہا۔ خوب یاد رکھو کہ اطاعت اعلیٰ اطاعت، مسئلہ ہے دین کا جو شخص افسر کی اطاعت نہیں کرتا وہ سمجھ لے کہ اس کی نمازیں اور اس کے روزے اور اس کا ایمان اسے کوئی فائدہ نہ دے سکے گا ....

وہ انسان جو اطاعت اور فرمانبرداری نہیں کرتا اور سلسلہ کے کام میں تعاون نہیں کرتا وہ اس خطرہ میں ہے کہ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور بے دینوں اور کافروں کی موت مرے"

(ایضاً)

۳ "چاہیے کہ ہماری جماعت کے افراد خواہ وہ قادیان میں رہتے ہوں یا باہر اپنے آپ کو ہر بات میں ہدایات اور قوانین کا پابند بنائیں اور اس کی ایسی عادت ڈالیں کہ ان کو تو نہیں معلوم ہی نہ ہوں دیکھے بچے ننگے پاؤں پھرتے ہیں مگر بڑے ہو کر نہیں چاہتے کہ جوتی نہ پہنیں بچے پڑھتے نہیں مگر بڑے ہو کر پڑھتے ہیں۔ کیونکہ اسی میں فائدہ سمجھتے ہیں۔ تمہاری یہی حالت ہے اور اب اگر ہدایات کی پابندی کی عادت ڈالو گے۔ تو پھر ان کی پابندی کرنے میں کوئی تکلیف نہ ہو گی۔ عادت تو بُری بھی جس کو پڑ جاتی ہے وہ کرتا رہتا ہے پھر اگر نیکی کی عادت ڈالو گے تو وہ کیوں اچھی نہ لگے گی۔ پس پورے طور پر قوانین کے فرمانبردار بن جاؤ اور اطاعت کی عادت ڈالو۔ اور یاد رکھو قطعاً ترقی حاصل نہ ہو گی۔ قوانین کی پابندی چھوڑ کر نہ پہلے کسی قوم نے ترقی کی ہے نہ اب کر سکتی ہے۔ اپنے اپنے زمانہ کی پابندیوں کو مدنظر رکھنے کی وجہ سے پہلے لوگوں نے ترقی کی اسی طرح تم کر سکتے ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ان راستوں پر چلائے جو کامیابی کے راستے ہیں اور کامیابی کے لئے جن باتوں کی ضرورت ہے ان کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق دے۔" (الفضل ۱۷ اگست ۱۹۲۳ء)

۴۔ "یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کو دیکھتے ہوئے میں انسانوں پر انحصار نہیں کر سکتا اور تم بھی نصرت اسی طرح حاصل کر سکتے ہو کہ اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ ایسا کرنے میں صرف خلیفہ کی اطاعت کا ثواب نہیں بلکہ موعود خلیفہ کی اطاعت کا ثواب تمہیں ملے گا اور اگر تم کامل طور پر اطاعت کرو تو مشکلات کے بادل اڑ جائیں گے تمہارے دشمن زیر ہو جائیں گے اور فرشتے آسمان سے تمہارے لئے ترقی والی نئی زمین اور تمہاری عظمت و سطوت والا نیا آسمان پیدا کریں گے لیکن شرط یہی ہے کہ کامل فرمانبرداری کرو۔ جب تم سے مشورہ مانگا جائے مشورہ دو ورنہ چپ رہو۔ ادب کا مقام یہی ہے لیکن اگر تم مشورہ دینے کے لئے بے تاب ہو تو بغیر پوچھے بھی دے دو۔ مگر عمل وہی کرو جس کی تم کو ہدایت دی جائے۔ ہاں صحیح اطلاعات دینا ہر مومن کا فرض ہے اور اس کے لئے پوچھنے کا انتظام نہیں کرنا چاہیئے۔ باقی رہا عمل اس کے بارہ میں تمہارا فرض یہی ہے کہ خلیفہ کے ہاتھ اور اس کے ہتھیار بن جاؤ تب ہی برکت حاصل کر سکو گے۔ اور تب ہی کامیابی نصیب ہو گی۔ اللہ تعالیٰ تم کو اس کی توفیق بخشے۔"

(الفضل ۴ ستمبر ۱۹۳۷ء)

ان ارشادات سے پتہ لگتا ہے کہ حضور رضی اللہ عنہ کو جماعت کے اندر اطاعت کا جذبہ پیدا کرنے کا کتنا خیال تھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب میں اطاعت کا صحیح مادہ پیدا کرے اور ہمیں حضور رضی اللہ عنہ کے ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

دفتر اوّل کے مجاہدین کا شوقِ قربانی

دفتر دوم اور دفتر سوم کے مجاہدین کیلئے لمحۂ فکریہ

دفتر اول کے ایک مجاہد مکرم عبد الحکیم جان صاحب راولپنڈی نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید پر آنے والے مزید دس سال کا چندہ بھی ادا فرما دیا ہے اس طرح انہوں نے ۶۳ سال کی بجائے ۴۰ سال کا چندہ بے باق کر دیا ہے۔ دفتر اوّل کے مجاہدین کے شوق قربانی کی یہ ایک قابل قدر مثال ہے جو دفتر دوم اور دفتر سوم کے لئے ترغیب و تحریص کا باعث ہونی چاہیئے دفتر اول کے مجاہدین کے اسی شوق قربانی کا نتیجہ ہے کہ ان کی اوسط قربانی ۴۷ روپیہ فی کس بنتی ہے۔ جبکہ دفتر دوم اور سوم کی اوسط قربانی علی الترتیب ۲۴ روپیہ اور ۱۳ روپیہ فی کس بنتی ہے۔

تحریک جدید کا مالی جہاد بعد میں آنے والے دو دفتروں کے مجاہدین کی ویسی ہی توجہ کی مستحق ہے جیسی کہ السابقون الاوّلون نے مثال قائم کر دی ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو وقت کے تقاضا کے مطابق اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی خدمت میں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

قارئین کرام سے مکرم عبد الحکیم جان صاحب کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

امانت تحریک جدید

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریک جدید کی اہمیت و فوائد کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت فنڈ تحریک جدید میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب کرام حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے امانت تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی جملہ رقوم امانت تحریک جدید ربوہ میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

اعلان نکاح

میرے بڑے بیٹے عزیزم لطیف احمد ملک، اسسٹنٹ ورکس سپرنٹنڈنٹ الیکٹرک کمپنی آف پاکستان کا نکاح عزیزہ قدسیہ عشرت بنت میجر ملک عطاء اللہ صاحب راولپنڈی سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ساہیوال میں مورخہ ۱۲ ؍ کو پڑھایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ فریقین کے لئے دینی و دنیوی ہر دو لحاظ سے بابرکت اور مبارک ہو۔ آمین۔

ملک ظہیر محمد خان بٹالوی ۶ جیل روڈ۔ گلز ارسٹوڈس لاہور ۰

میٹرک کے امتحان میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی

تین مزید طالبات کامیاب قرار دی گئیں

جن دو طالبات کا نتیجہ لیٹ آیا اور جس طالبہ کے مارکس لیٹ تھے۔ ان کا نتیجہ اور مارکس آگئے ہیں۔ تینوں طالبات نے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے فرسٹ ڈویژن لی ہے تفصیل حسب ذیل ہے۔

رول نمبر	نام طالبہ معہ ولدیت	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۱۲۱۲۶	تقیہ بشریٰ چوہدری عبد الغفار صاحب	۶۱۰	I
۱۲۱۲۷	ساجدہ نفیس پیر ہارون الرشید صاحب	۶۱۶	I
۲۹۹۵۱	بشریٰ خانم غلام محمد صاحب	۵۹۳	I

اس لحاظ سے ہماری فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہونے والی طالبات کی تعداد ۳ + ۳۸ = ۴۱ ہو گئی ہے۔

(ہیڈ مسٹرس)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ہش / ۱۶-۱۷-۱۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی منظوری عطا فرما دی ہے۔ تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ابھی سے کوشش کریں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق ہر مجلس کی زیادہ سے زیادہ نمائندگی ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ برادرم مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد قمر امریکہ ماسٹر آف سائنس ان لیگل انسٹی ٹیوشنز اور ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد وسط اگست میں معہ اپنے اہل و عیال واپس پاکستان تشریف لا رہے ہیں۔ تمام بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے ان کی بخیریت مراجعت کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(خاکسار افتخار احمد شمس۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

۲۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی محمد ندیم ملک ناصر احمد امسال ایم۔اے پارٹ اول اور میرے بھانجے عزیزم ملک عبد الماجد صاحب اور عزیزم ملک عبد الباسط صاحب امسال ایم۔اے پارٹ II کا امتحان دینے والے ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان دین سے ان سب کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے

(ملک سعید احمد بھریا سوڈ۔ ضلع نوابشاہ سندھ)

۳۔ میرے والد صاحب مکرم بی اے ستار صاحب عرصہ سے پیٹ کے درد میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ عبد البصیر بھٹی گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

۴۔ مکرم رانا محمد بشیر احمد صاحب مجسٹریٹ میانوالی کی والدہ صاحبہ گردرد میں مبتلا ہیں علاج جاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۵۔ خاکسار کی بچی بیمار ہے اور بچہ بھی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبد العزیز شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ میانوالی)

۶۔ میرے والد بزرگوار شیخ محمد حسین صاحب آف چنیوٹ (صحابی) بعارضہ بندش پیشاب کراچی میں بیمار ہیں۔ اس وجہ سے ان کی آنکھ کا اپریشن بھی ملتوی ہو گیا ہے جملہ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (شریف احمد بالیہ چھاؤنی)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

نام مجاہد مع پتہ	وعدہ	ادائیگی
لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ — سیالکوٹ	۲۰۰۰	
جماعت احمدیہ کھڑیا — ضلع سیالکوٹ	۵۰۰	۲۰۵
محترم حکیم فضل محمد صاحب — پبی ضلع پشاور	۵۰۰	۲۰۰
" چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ — سمن آباد لاہور	۵۰۰	۵۰۰
" نذیر حسین صاحب — کومیلا کینٹ مشرقی پاکستان	۵۰۰	۲۰۰
" قریشی مختار احمد صاحب — کراچی	۵۰۰	۲۰۰
جماعت احمدیہ احمد نگر — مشرقی پاکستان	۲۰۰۰	
لجنہ اماء اللہ " دیناج پور "	۲۰۰۰	
" محمد اسماعیل صاحب — گوکھووال	۵۰۵	
محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ مع والدین اہلیہ محترم حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال ثانی — ربوہ	۵۰۰	۳۰۰
محترم شیخ منیر احمد صاحب واہل وعیال E-T-5 — کراچی	۲۰۰۰	
" " " منجانب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم "	۵۰۰	
" " " " حضرت مسیح موعودؑ "	۵۰۰	
" " " " خلفائے راشدینؓ "	۵۰۰	
" " " " خلفائے مسیح موعودؑ "	۵۰۰	
" " " " والد صاحب "	۵۰۰	
" " " " والدہ صاحبہ "	۵۰۰	
" میجر منظور احمد صاحب — ڈھاکہ کینٹ مشرقی پاکستان	۲۰۰۰	
محترمہ اہلیہ " " " "	۵۰۰	
محترم " " " منجانب والد مرحوم " "	۵۰۰	
" " " " " والدہ مرحومہ " "	۵۰۰	
" " " " " آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم "	۵۰۰	
" " " " " حضرت بلال رضی اللہ عنہ "	۵۰۰	
" " " " " بچگان خود "	۵۰۰	
" مولوی وزیر علی صاحب — باری سال "	۷۵۰	
" " " منجانب الدین خود " "	۵۰۰	
" سردار عبد السمیع صاحب — لاہور	۵۰۰	۱۴۰
" " " منجانب سکینہ بیگم صاحبہ مرحومہ والدہ خود "	۵۰۰	
" چوہدری نعمت اللہ صاحب — حیدرآباد	۲۰۰۰	
محترمہ اہلیہ " " " "	۵۰۰	
محترمہ رشیدہ مشتاق ملک بنت ملک بہادر خان صاحب مرحوم — لاہور	۵۰۰	۱۰۰
" " منجانب برادر طاہر احمد صاحب مرحوم "	۵۰۰	
محترم اظہر احمد ملک منجانب والد ملک بہادر خان صاحب مرحوم "	۵۰۰	۴۰
" خواجہ نصیر احمد صاحب — ڈھاکہ	۵۰۰	
" رئیس عبد القادر صاحب — نواب شاہ شہر	۲۰۰۰	
" " " " منجانب اہلیہ صاحبہ خود "	۵۰۰	
" شیخ انوار رسول صاحب — کراچی	۲۰۰۰	۵۰۰
" ملک مبارک احمد صاحب مع اہل وعیال — ناظم آباد "	۵۰۱۱	
" ملک جمیل احمد صاحب " "	۵۰۰۰	
محترمہ ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ — سوسائٹی "	۵۰۰۰	
محترم عطاء اللہ صاحب منجانب والد خود "	۱۰۰۰	
" " " " والدہ خود "	۱۰۰۰	
" " " " اہلیہ شفقت ضیاء صاحبہ "	۱۰۰۰	

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس

شام نے بھی کانفرنس میں شرکت کا اعلان کر دیا

قاہرہ ۱۴ر اگست لیبیا کے صدر کرنل معمر قذافی اچانک قاہرہ پہنچ گئے۔ اور صدر ناصر سے عرب ممالک کے درمیان اختلافات دور کرنے کے لئے اہم بات چیت کی یہ اختلافات مشرق وسطیٰ میں قیام امن سے متعلق امریکی منصوبہ کے سوال پیدا ہوئے ہیں۔ اردن، مصر، سوڈان اور لیبیا نے یہ منصوبہ منظور کر لیا ہے۔ جبکہ عراق اور الجزائر نے اسے مسترد کر دیا ہے۔ لیبیا کے صدر نے بعد بغداد پہنچکر عراق کے صدر احمد حسن البکر سے بھی مذاکرات کئے۔ لیبیا میں مصر سوڈان اردن اور لیبیا کے درمیان اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس شروع ہو گئی۔ کانفرنس میں ان ممالک کے وزرائے دفاع اور وزرائے خارجہ شرکت کر رہے ہیں۔ وہ امریکہ کے منصوبہ کی روشنی میں مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے امکانات پر غور کریں گے اور اس سلسلہ میں مشترکہ پالیسی وضع کریں گے۔ کانفرنس میں شرکت کے لئے ان فلسطینی چھاپہ ماروں کے نمائندے بھی طرابلس پہنچ گئے ہیں۔ جو صدر ناصر کے حامی ہیں۔

شام نے عرب وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں شرکت کا فیصلہ کر لیا ہے شامی وزیر خارجہ رباح طاول کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے طرابلس روانہ ہو گئے ہیں۔ بیروت کی اطلاع کے مطابق شام نے یہ فیصلہ آخری وقت پر کیا اور اس کا مقصد کانفرنس میں امریکی منصوبہ کے خلاف شام کا موقف پیش کرنا ہے

مشرقی پاکستان میں مزید علاقے زیر آب آگئے

ڈھاکہ ۱۴ر اگست۔ مشرقی پاکستان کے تمام دریاؤں میں پانی کی سطح مزید بلند ہو جانے سے کئی اور علاقے زیر آب آ چکے ہیں اور سیلاب کا پانی ڈھاکہ کے شہر میں داخل ہو گیا ہے۔ ایک بس ڈھاکہ سے پندرہ میل دور ڈھاکہ اریچا روڈ پر سیلاب میں بہہ گئی جس سے کم سے کم ۲۰ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ اس سے پہلے یہ خبر آئی تھی کہ بس میں سوار ۱۰ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ریڈیو پاکستان کے مطابق ڈھاکہ شمالی اور ڈھاکہ جنوبی میں سیلاب کی صورت حال نازک ہے اور ڈھاکہ شہر میں پانی داخل ہو گیا ہے۔ دریائے بوڑھی گنگا میں اچانک سیلاب کا پانی بڑھ جانے سے ڈھاکہ کے کئی اور علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ اسکے علاوہ دریائے سیتا لکھیا اور سگھنا میں پانی کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے نرائن گنج کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

امریکی منصوبہ کی منظوری پر اسرائیلی حکومت بحران کا شکار ہو گئی

تل ابیب ۱۴ر اگست۔ اسرائیلی وزیر اعظم مسز گولڈا مائیر کی جانب سے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے منصوبے کو اصولی طور پر تسلیم کر لینے کے باعث اسرائیل کی مخلوط حکومت میں شدید پھوٹ پڑ گئی ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ دائیں بازو کی انتہا پسند جماعتیں مخلوط حکومت سے علیحدہ ہو جائیں گی۔ دریں اثنا اسرائیلی کابینہ گزشتہ کئی روز سے مسلسل امریکی منصوبے پر غور کر رہی ہے۔

اسرائیلی کابینہ کا اس سلسلہ میں پھر اجلاس ہوا۔ جس میں دائیں بازو کی دہشت پسند جماعت ارگن زوائی لومی اور گابل بلاک کے حامی وزراء نے بھی شرکت کی اور امریکی منصوبے کی بعض شقوں پر کڑی نکتہ چینی کی۔

یوم استقلال شان و شوکت سے منایا جائیگا

راولپنڈی ۱۳ر اگست پاکستان کی ۲۳ ویں سالگرہ اس سال بھی روایتی شان و شوکت سے منائی جائے گی۔ جمعہ ۱۴ر اگست کو عام تعطیل ہو گی اور راولپنڈی میں ۱۲۱ توپوں کی سلامی دی جائے گی اور ڈھاکہ، لاہور کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں اکیس اکیس توپیں داغی جائیں گی۔ تمام سرکاری اور نجی عمارات پر قومی پرچم لہرایا جائے گا۔ صدر جنرل یحیٰ خان قوم کے نام ایک پیغام نشر کریں گے۔ ریڈیو پاکستان خاص پروگرام اور اخبارات خصوصی نمبر جاری کریں گے اور رات کو ملک بھر میں چراغاں ہو گا۔

ٹاؤن کمیٹی لالیاں کو توڑ دیا گیا

لائلپور ۱۳ر اگست۔ کمشنر سرگودھا ڈویژن نے ٹاؤن کمیٹی لالیاں کو توڑ کر نائب تحصیلدار لالیاں کو ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا ہے۔ کمشنر سرگودھا نے کمیٹی کے خلاف بدنظمی کی شکایت کی تحقیقات کرنے کے بعد ایڈمنسٹریٹر کے تقرر کا اعلان کیا ہے۔

احمدی ڈاکٹر توجہ فرمائیں!

"دُنیا دُنیا کے کاموں میں محو اور غافل ہے آپ خدا کے لئے اپنی غفلتوں کو چھوڑ کر اس کی عظیم بشارت کے وارث بننے کی سعی کریں"

یہ الفاظ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہیں جو حضور نے اپنے خطبہ جمعہ (مطبوعہ الفضل ۲۲ جولائی ۱۹۷۰ء) میں احمدی ڈاکٹروں اور اساتذہ کو مخاطب کرکے فرمائے تھے۔ پس موقع ہے کہ احمدی ڈاکٹر بھی اس طرف توجہ فرمائیں اور مغربی افریقہ کے مظلوم لوگوں کی خدمت کے لئے حضور کی آواز پر لبیک کہیں تا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ خواہش جلد پوری ہو کہ:-

"مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق مانگنی چاہیئے کہ کم از کم تیس ہیلتھ سنٹرز اِس سال کے اندر کھول دیں۔ یہ کام بڑا ہی ضروری ہے"

سب احمدی ڈاکٹر اپنے نام پیش کرنے کی سعی کریں اور اپنے کوائف سے ہمیں اطلاع دیں ✣

سیکرٹری مجلس نُصرتِ جہاں
وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید۔ ربوہ

درخواستِ دُعا

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیزم عطاء الرحیم صاحب سیرالیون کو دو توام فرزند عطا فرمائے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کے نام عطاء العزیز اور عطاء الحی تجویز فرمائے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو نیک، صالح اور خادمِ دین بنائے۔ اللّٰھم آمین۔

(خاکسار ابوالعطاء)

عزیزم صداقت احمد برادر چوہدری بشارت احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس قریباً ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ کمزوری حد سے بڑھ چکی ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبد الرب خان
ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

شکریہ احباب اور درخواستِ دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منوّر احمد صاحب)

برادرم مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب پتّہ میں سوزش اور پتھریوں نیز انتڑیوں میں رکاوٹ کی وجہ سے مئی کے شروع میں شدید طور پر بیمار ہو گئے تھے اور حالت تشویشناک ہو گئی تھی اور کمزوری اس درجہ ہو گئی تھی کہ اپریشن کرکے صرف انتڑیوں کی رکاوٹ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دُور کیا گیا مگر پتّہ کا اپریشن نہ کیا جا سکا۔

ان کی کامل شفایابی کے لئے دعائے خاص کی تحریک خاکسار اور ہمارے بزرگوں کی طرف سے الفضل میں شائع ہوتی رہی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاص توجہ سے اور احباب جماعت نے بہت محبّت اور خلوص کے ساتھ دعائیں کیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا اور معجزانہ رنگ میں برادرم مکرم میاں منیر احمد کو شفا عطا فرمائی مگر ابھی ان کو کمزوری کافی ہے اور مزید یہ کہ ابھی پتّہ کا اپریشن انشاء اللہ چند ماہ بعد ہونا ضروری ہے کیونکہ اس میں بہت سی پتھریاں ہیں۔

خاکسار پہلے تو ان سب احباب کا شکریہ دل سے ادا کرتا ہے جنہوں نے برادرم مکرم میاں منیر احمد کے لئے خاص طور پر دعائیں کیں۔ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ ان کے لئے دعائیں جاری رکھیں کہ وہ شافی مطلق اور قادر و توانا خدا اپنے فضل سے میاں منیر احمد صاحب کو توانائی عطا فرمائے اور پتّہ کے اپریشن کو اپنے فضل سے کامیاب فرما کر بیماری کی جڑھ کو دُور فرمائے اور ان کو کامل و عاجل شفا اور اچھی کام کرنے والی صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

برادرم میاں منیر احمد کو بہت سے احباب کے خطوط مزاج پُرسی کے آتے رہے۔ تاریں بھی آتی رہیں۔ وہ اپنی بیماری کی وجہ سے اور اب کمزوری کے پیشِ نظر فرداً فرداً دوستوں کے خطوط کے جواب دینے سے قاصر ہیں لہذا اخبار کے ذریعہ سب احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنے فضلوں کی بارش نازل فرمائے۔ آمین۔ نیز برادرم میاں صاحب احباب کی خدمت میں خاص دعا کی درخواست کرتے ہیں ✣ والسلام

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد

نوٹ:- بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کو پھر پتّہ میں درد کی تکلیف ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین ✣ (ادارہ)

وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم فوری طور پر ارسال کی جائیں

قبل ازیں بھی اعلان کیا گیا تھا کہ اس وقت کئی سیکرٹریانِ مال کے پاس وقفِ جدید کی رقوم جمع ہیں۔ بہت سے دوست دفتر میں آتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ گزشتہ ماہ انہوں نے اس قدر رقم چندے کے طور پر مقامی سیکرٹری صاحب مال کو ادا کر دی ہے مگر سیکرٹری صاحب مال اِس خیال سے کہ بعض دیگر مدات کی رقوم بھی اکٹھی ہو جائیں ان کی ترسیل میں تاخیر سے کام لیتے ہیں۔

یہ طریق درست نہیں وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم ہر ماہ کے ختم ہونے پر خواہ وہ کس قدر قلیل ہوں فوری طور پر مرکز میں ارسال کر دینی لازمی ہیں۔ اور ان کی تفصیل دفتر نظامتِ مال میں بھیجی جانی ضروری ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

قائدینِ مجالس سے ایک سوال

ماہ وفا (جولائی) ختم ہو گیا ہے لیکن ابھی تک بہت کم مجالس نے ماہ ہجرت اور احسان (مئی اور جون) کی رپورٹیں بھجوائی ہیں۔ جن مجالس نے مندرجہ بالا دو ماہ کی رپورٹیں ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائیں وہ جلد از جلد تیار کرکے بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

معتمد
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴